Pakistan Tehreek-e-Insaf
Central Media Department

پاکستان تحریک انصاف کے جبری طور پر لاپتہ کئے گئے رہنما عثمان ڈار کی منظرِ عام پر اچانک آمد اور ایک نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو

14 اکتوبر 2023

- نجی ٹی وی چینل کو عثمان ڈار کا انٹرویو "نئی بوتل میں پرانی شراب" قرار
- 24 روز تک نامعلوم اغواکاروں کی حراست میں گزارنے کے بعد عثمان ڈار کی ایک نجی ٹی وی چینل پر رونمائی بلاشبہ خود اغواء کاروں کو بے نقاب کرتی ہے۔
- عثمان ڈار کو 10 ستمبر کو کراچی سے جبری طور پر لاپتہ کیا گیا۔
- عثمان ڈار کی جبری گمشدگی پر ان کی والدہ اور بھائی سمیت اہلِ خانہ کے متعدد بیانات / پیغامات ریکارڈ پر موجود ہیں۔
- پچھلے 5 ماہ کے دوران عثمان ڈار کی رہائشگاہ پر پولیس کے چھاپوں، انکی والدہ اور دیگر خواتین اہلِ خانہ سے بدسلوکی اور ان کی فیکٹری اور رہائشگاہ پر پڑنے والے تالے پوری قوم دیکھ چکی ہے۔
- اس 24 روزہ جبری گمشدگی کے دوران جسمانی و ذہنی تشدد اور جبر کے آثار ان کی کانپتی آواز، متذبذب باڈی لینگویج اور بے ربط خیالات سے واضح ہیں۔
- 9 مئی کے 5 ماہ بعد 24 روزہ جبری گمشدگی کے بعد دیے گئے انٹرویو کی عوام کی نگاہ میں کوئی اہمیت ہے نہ ہی اس کی کوئی قانونی حیثیت۔

- خدشہ ہے کہ اسی قسم کے ہتھکنڈے ہمارے دیگر اغواء کنندگان بشمول صداقت عباسی، فرخ حبیب اور شیخ رشید پر بھی آزمائے جائیں گے اور ایسے ہی مزید ڈرامے نشر کئے جائیں گے۔
- ہمیں عثمان ڈار سے ہمدردی اور پارٹی کیلئے ان کی وابستگی کا کلیتاً احساس ہے۔
- چیئرمین عمران خان کی بے گناہی اور تحریک انصاف کو میسّر عوامی تائید کی گواہی خود عثمان ڈار نے دی۔
- ملک کو گھسے پٹے ڈراموں اور فلموں کی بھینٹ چڑھانے کی بجائے 9 مئی کے واقعات کی اعلیٰ سطحی عدالتی کمیشن کے ذریعے تحقیقات اور عوام کو ووٹ کا حق دینے کیلئے 90 روز کی دستوری مدت میں انتخاب کروائے جائیں۔

---پاکستان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ